© rasailojaraid.com

مجموعۂ مقالات مرتب ہوگیا ہو۔ آج اسلام کو پھر اُن فتنوں سے سابقہ۔ پڑ رہا ہے جو دورِ اکبری میں پیش آئے تھے اس لئے ان حالات میں اس کتاب کا مطالعہ مسلمانوں کے لئے سبق آموز بھی ہوگا اور ایمان افروز بھی۔

مکتوباتِ خواجہ محمد معصوم سرہندی، از مولانا نسیم احمد فریدی امروہوی تقطیع متوسط۔ ضخامت تین سو صفحات۔ کتابت وطباعت اعلیٰ قیمت مجلد چار روپیہ پتہ:۔ کتب خانہ الفرقان لکھنؤ۔

خواجہ محمد معصوم حضرت مجدد الف ثانی کے فرزند ارجمند اور کمالاتِ علمی وعملی کے اعتبار سے الولد سر لابیہ کے صحیح مصداق تھے۔ والد بزرگوار کی طرح آپ نے بھی اپنے وقت کے اعیان وامرا اور حکام ورؤسا اور اپنے متوسلین کو کثرت سے خطوط لکھے جو شریعت وطریقت کے اسرار ورموز کا خزانہ اور دعوت الی الحق اور ارشاد وہدایت کا آئینہ ہیں۔ یہ مکتوبات حق مشمولات فارسی زبان میں اور تین جلدوں میں مرتب کئے گئے تھے۔ مولانا فریدی نے اس کتاب میں انھیں مکتوبات کا ملخص یعنی اُن حصوں کو چھوڑ کر جن میں طریقت کے دقیق اور غامض مسائل پر گفتگو کی گئی تھی صرف اُن حصوں کا ترجمہ کیا ہے جو دعوت الی الحق، عقائد کی تصحیح، اعمال واخلاق کی اصلاح، تذکیرِ آخرت اور عام فہم نکات ولطائف پر مشتمل تھے۔ ترجمہ کی شگفتگی اور اُس کی صحت واستناد کے لئے فاضل مترجم کا نام سب سے بڑی ضمانت ہو۔ موصوف نے صرف ترجمہ پر بس نہیں کی بلکہ حواشی میں مکتوب الیہم پر تعارفی نوٹ بھی لکھے ہیں اور بعض عبارتوں کی تشریح بھی کی ہے جو بجائے خود بہت مفید اور معلومات افزا ہیں۔ علاوہ ازیں شروع میں موصوف کے قلم سے حضرت خواجہ محمد معصوم کے حالات وسوانح اور آخر میں اورنگ زیب عالمگیر کا مختصر تذکرہ بھی ہیں اور مقدمہ میں مکتوبات کی اجمالی تاریخ، ان کی اہمیت، ترتیب اور اس کے نسخوں اور اشخاص پر گفتگو کی ہے۔ ان وجوہ سے یہ کتاب دینی اور تاریخی دونوں حیثیتوں سے اربابِ ذوق کے مطالعہ کے لائق اور دلچسپ ومفید ہے۔

© rasailojaraid.com